# سوال

(537)ناجائز کام کی قسم اٹھانا

# جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کو مخاطب ہو کر قسم اٹھائی کہ تو اپنے میکے نہیں جائے گی، اب خیال آتا ہے کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا، میرے لیے اس کا کیا حل ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کو قسم اٹھاتے وقت خوب غوروفکر کرنا چاہیے، اگر کوئی قسم اٹھانے کے بعد دیکھتا ہے کہ مصلحت اس میں نہیں بلکہ قسم کے خلاف کام کرنے میں ہے تو اپنی قسم کو توڑ دیا جائے اور اس قسم کا کفارہ ادا کر دیا جائے، رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''جب تو قسم اٹھائے پھر اس کام کے مقابلہ میں دوسرے کام کو بہتر سمجھے تو قسم کا کفارہ ادا کر کے دوسرا بہتر کام کرلے۔ [1]

قسم کے کفارہ کے متعلق ا تعالیٰ نے فرمایا ہے:

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ [2]

''ا تم سے تمہاری لغو قسموں کے متعلق مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جن قسموں کو تم نے مضبوط کر کے اٹھایا ہے، ان پر تم سے ضرور مواخذہ کرے گا۔ اس کا کفارہ دس مساکین کو اوسط درجے کا کھانا دینا ہے جو تم اپنے گھروں میں کھاتے ہو یا انہیں لباس دینا یا غلام آزاد کرنا ہے لیکن جو شخص ان کی طاقت نہ رکھے تو اس کے ذمے تین دن کے روزے ہیں، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم اٹھا لو اور اپنی قسم کی حفاظت کیا کرو۔''

اس حدیث اور آیت کے پیش نظر صورت مسؤلہ میں قسم اٹھانے والے کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کو میکے جانے کی اجازت دے اور قسم توڑ دے اور پھر آیت میں مذکور اس کا کفارہ ادا کردے، انسان کو چاہیے کہ وہ قسم اٹھاتے وقت خوب سوچ و بچار کرے، یہ کوئی بچوں کا کھلونا نہیں ہے کہ جب چاہے اسے توڑ لے اور جب چاہے اسے جوڑ لے۔ (وا اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الایمان: ٦٦٢٢۔

[2]۵/المائدۃ: ۸۹۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

# فتاویٰ اصحاب الحدیث

## جلد: 3، صفحہ نمبر: 449

محدث فتویٰ